سوال

(290) مسافر سفر کی حالت میں کتنے دن قصر کر سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسافر سفر کی حالت میں کتنے دن قصر کر سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آدمی ۲۳ کلومیٹر یا اس سے زیادہ مسافت والا سفر کرنا چاہتا ہے۔ شہر یا گاؤں کے مکانوں سے باہر نکل گیا ہے تو قصر شروع ہے۔ [جمہور علماء کا مذہب یہ ہے کہ جب آدمی آبادی کو چھوڑ دے اور شہر سے نکل جائے تو قصر نماز شروع ہو جائے گی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سفر میں مدینہ سے نکل جانے سے قبل قصر نہیں کیا۔''

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز مدینہ میں چار رکعت پڑھی اور ذی الحلیفہ میں دو رکعت۔''] 2 دورانِ سفر کسی مقام پر چار روز سے زیادہ عرصہ ٹھہرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو اس مقام پر پہنچتے ہی اتمام کرے قصر نہ کرے۔ کیونکہ ارادہ بنا کر کسی مقام پر دورانِ سفر ٹھہرنے کی صورت میں چار دن سے زیادہ قصر کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔ رہی ارادہ نہ بنانے والی صورت متردد ہے۔ آج جاتا ہوں، کل جاتا ہوں تو اس صورت میں بیس دن سے زیادہ قصر نہیں کر سکتا۔ کیونکہ تردد والی صورت میں بیس دن سے زیادہ قصر کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔ واللہ اعلم

2 فقه السنة کتاب الصلاة صحیح بخاری، حدیث نمبر: ۱۰۸۹

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد04